No. of Printed Pages 12 **BUDLA-135**

B.A. (Urdu) CBCS

(BAG)

Term-End Examination

Dec., 2020

BUDLA-135 : Study of Modern Urdu Prose and Poetry

Time : Three Hours] *[Maximum Marks : 100*

نوٹ:۔یہ سوال نامہ تین حصوں الف، ب اور ج میں منقسم ہے۔ ہر حصہ کے سبھی سوالوں کے جواب دینے ضروری ہیں۔ سوالوں کے نمبر ان کے سامنے نمبر درج ہیں۔

P.T.O.

حصہ الف ۸×۵=۴۰

۱۔ درج ذیل اشعار کی تشریح ضروری حوالوں کے ساتھ کیجئے۔ ۸

کبھی اے حقیقت منتظر نظر آلباسِ مجاز میں
کہ ہزاروں سجدے تڑپ رہے ہیں میری جبین نیاز میں
نہ وہ عشق میں رہیں گرمیاں نہ وہ حسن میں ہیں شوخیاں
نہ وہ غزنوی میں تڑپ رہی نہ وہ خم ہے زلف ایاز میں
نہیں اس کھلی فضا میں کوئی گوشۂ فراغت
یہ جہاں عجب جہاں ہے، نہ قفس، نہ آشیانہ
تری بندہ پروری سے مرے دن گزر رہے ہیں
نہ گلہ ہے دوستوں کا، نہ شکایتِ زمانہ

یا

بہت پہلے سے ان قدموں کی آہٹ جان لیتے ہیں
تجھے اے زندگی ہم دور سے پہچان لیتے ہیں
طبیعت اپنی گھبرائی ہے جب سنسان راتوں میں
تو ایسے میں تری یادوں کی چادر تان لیتے ہیں

سر میں سودا بھی نہیں دل میں تمنا بھی نہیں
لیکن اس ترکِ محبت کا بھروسا بھی نہیں
مہربانی کو بہت نہیں کہتے اے دوست
آہ اب مجھ سے تری رنجشِ بے جا بھی نہیں

P.T.O.

۲۔ درج ذیل میں سے کسی دو بند کی تشریح ضروری حوالوں کے ساتھ کیجیے ۸

(الف)

خورشید، وہ دیکھو ڈوب گیا، ظلمت کا نشان لہرانے لگا
مہتاب، وہ ہلکے بادل سے چاندی کے ورق برسانے لگا
وہ سانولے پن پر میداں کے، ہلکی سی صباقت دوڑ چلی
تھوڑا سا اُبھر کر بادل سے، وہ چاند جبیں جھلکانے لگا

(ب)

نثار میں تیری گلیوں کے اے وطن کہ جہاں
چلی ہے رسم کہ کوئی نہ سر اٹھا کے چلے
جو کوئی چاہنے والا طواف کو نکلے
نظر چرا کے چلے جسم و جاں بچا کے چلے

(ج)

رات ہنس ہنس کر یہ کہتی ہے کہ میخانے میں چل
پھر کسی شہناز لالہ رخ کے کاشانے میں چل
یہ نہیں ممکن تو پھر اے دوست ویرانے میں چل
اے غمِ دل کیا کروں، اے وحشتِ دل کیا کروں

(د)

میں ایک گریزاں لمحہ ہوں
ایام کے افسوں خانے میں
میں ایک تڑپتا قطرہ ہوں
مصروفِ سفر جو رہتا ہے
ماضی کی صراحی کے دل سے
مستقبل کے پیمانے میں

میں سوتا ہو اور جاگتا ہوں
اور جاگ کے پھر سو جاتا ہوں
صدیوں کا پرانا کھیل ہوں میں
میں مر کے امر ہوں جاتا ہوں

۳۔ درج ذیل میں سے کسی دو کی تشریح سیاق و سباق کے ساتھ کیجیئے۔ ۸

(الف) اس مصیبت کا علاج بہت سہل تھا، یعنی مکان کی از سرِ نو مرمت کردی جائے اور تمام گھونسلے بند کر دیے جائیں، لیکن مرمت بغیر اس کے ممکن نہ تھی کہ معمار بلائے جائیں، اور یہاں

باہر کا کوئی آدمی اندر قدم رکھ نہیں سکتا۔ یہاں ہمارے آتے ہی پانی کے نل بگڑ گئے تھے۔ ایک معمولی مستری کا کام تھا، لیکن جب تک ایک انگریز فوجی انجینئر کمانڈنگ آفیسر کا پروانۂ راہداری لے کر نہیں آیا، ان کی مرمت نہ ہوسکی۔

(ب) غرض کہ مرزا کی عمر کچھ کم چالیس برس کی تھی جب وہ لکھنؤ ہوتے ہوئے کلکتے پہنچے۔ کلکتے میں لوگوں نے ان کی بہت خاطر و

مدارات کی اور ان کو کامیابی کی امید دلائی۔ اسٹرلنگ صاحب سکریٹری گورنمنٹ ، جن کی مدح میں مرزا کا فارسی قصیدہ ان کے کلیات میں موجود ہے، وعدہ کیا کہ تمھارا حق ضرور تم کو ملے گا۔

(ج) محلّہ میں دو چار بڑے بوڑھے آدمی تھے۔ وہ طرح طرح کی بدگمانیاں کرنے لگے۔ اب خیریت نہیں۔ جب ہمارے رئیسوں کا یہ حال ہے تو ملک کا خدا ہی حافظ

ہے۔ یہ سلطنت شطرنج کے ہاتھوں

تبا ہوگی۔

۴۔ کسی ایک نثر نگار کے حالاتِ زندگی پر

روشنی ڈالئے۔ ۸

(الف) پریم چند

(ب) رشید احمد صدیقی

۵۔ کسی ایک شاعر کے حالات زندگی بیان

کیجئے۔ ۸

(الف) علامہ اقبال

(ب) جوش ملیح آبادی

حصہ ب

۶۔ درج ذیل سوالوں میں سے چھ(۶) کے

جواب مطلوب ہیں۔ ۵×۶=۳۰

(الف) انشا پردازی کے اہم رجحانات

بیان کیجئے۔

(ب) فورٹ ولیم کالج کے پانچ(۵) اہم

نثر نگاروں کے نام بتائیے۔

(ج) ابوالکلام آزاد کی تصانیف کے نام

بتائیے۔

(د) کلاسیکی شعراء کے نام لکھئے۔

(ہ) حسرت موہانی، علامہ اقبال اور فیض احمد فیض کا ایک ایک شعر لکھیے۔

(و) جوشؔ کے پانچ شعری مجموعوں کے نام بتایئے۔

(ز) فیضؔ کی شاعری کے اہم موضوعات کو مختصراً لکھیے۔

(ح) مجازؔ کی شاعری پر ایک پیراگراف لکھیے۔

حصہ ج ۳×۱۰=۳۰

۷۔ مجازؔ کی نظموں کی خوبیاں بیان کیجیے۔

۸۔ فانی بدایونی یا حسرت موہانی کی غزلوں کی خصوصیات بیان کیجیے۔

۹۔ سرسید احمد خاں کی ادبی خدمات پر روشنی ڈالیے یا غالبؔ کی نثر پر نوٹ لکھیے۔